الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	10933	نام	ضمیر حسین
فتوی نمبر		پتہ	خیرپور میرس
تاریخ	2/19/2011	موضوع	وراثت
ای میل		کاتب	عبد الرزاق

محترم ومکرم جناب حضرت مولانا مفتي صاحبان،

عرض ہے کہ میرے خالو (جن کي عمر تقریبا؟؟ سال سے اوپر تھی) رضائے الاہی سے دو مہینے پہلے فوت ہوگئے ہیں ?انہوں نے سوگواران میں بیوي اور جوان بچے چھوڑے ہیں بیوی عدت میں ہے لیکن دوران عدت وہ صرف چارپائي پہ ہی بیٹھي ہیں اور کوئی گھر کا کام کاج نہیں کررہیں، مثلا جیسے بچوں کیلیئے کھانا پکانا، چائے بنانا، گھر میں بھینسوں بکریوں سے دودھ نکالنا، انکو چارہ ڈالنا، گھر میں اپنے برتن دھونا وغیرہ وغیرہ مطلب گھر میں چار دیواري کے اندر، گھر کا کوئی کام کاج نہیں کرتیں کیونکہ وہ کہتي ہیں کہ مجھے یہ ہی بتایا گیا ہے کہ عدت کے دوران گھر کا کوئي کام کاج نہیں کیا جاتا ہے، نہ ہی گھر سے باہر نکلا جاتا ہے، چاہے کچھ بھی ہوجائے حال ہی میں انکا دوسرے گاوں میں سکا بھانجا فوت ہوگیا (وہ گاوں تقریبا؟ کلومیٹر دور ہے) وہ وہاں پر بھی نہیں گئیں، کیونکہ اسکو یہی بتایا گیا ہے کہ وہ عدت میں ہیں اور چار دیواري سے باہر نہیں نکل سکتیں

حضرت! میرا سوال یہ ہے کہ کیا واقعي یہ شرعی حکم ہے کہ وہ گھر کا کوئي کام نہیں کرسکتیں یا کسی قریبی رشتہ دار کي فوتگی میں بھی شرکت نہیں کرسکتیں ?یا یہ لوگوں کے اپنے ہی بنائے ہوئے قوانین ہیں برائے مہرباني قرآن وحدیث اور شریعت کي رو سے تفصیلا جواب عنایت فرمائیں تاکہ دوسرے گاوں والوں کا بھی بھلا ہوسکے؟ اور ہم سب گمراہی سے بچ سکیں جزاک اللہ

ضمیر حسین تھیبو

ڈاکخانہ رسول آباد، تحصیل صوبھودیرو،

ضلع خیرپور میرس سندھ

الجواب ـــــــ حامداً ومصلیا

عدت گزارنے والی عورت کا حکم یہ ہے کہ وہ بلا ضرورت مثلاً بیماری وغیرہ کے گھر سے باہر نہ نکلے اور گھر میں رہتے ہوئے زیب و زینت نہ کرے بلکہ سوگ منائے البتہ گھر کی چار دیواری میں رہتے ہوئے تمام گھریلو کام کاج کرسکتی ہے۔ مذکور خاتون کو جو مسئلہ بتایا گیا وہ ناواقفیت پر مبنی ہے، بلا تحقیق اس قسم کے مسائل پھیلانے سے احتراز لازم ہے جبکہ بھانجے کی وفات پر اس کا گھر سے نہ نکلنا درست ہوا ہے۔

کما فی الدر: وجوز فی القنیة خروجها لاصلاح ما لا بد لها منه کزراعة ولا وکیل لها (ج ۳، ص ۵۳۶)۔

وفی الهندیة: للمعتدة أن تخرج من بیتها إلی صحن الدار وتبیت فی أی منزل شاءت إلا ان یکون فی الدار

(جاری ہے)

منازل لغیره فلا تخرج من بیتها إلی تلك المنازل الخ (ج ۱، ص ۵۳۵). واللّٰه تعالیٰ اعلم بالصواب

عبد الرزاق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ۱۶
۲۹ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳۰ رجب ۱۴۳۲ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳۰ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء
۱۰۹۳۳
۱۴۳۲/۸/۱
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

6/7/11